سوال

(243) حاملہ اور مرضعہ کے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب یہ رمضان شروع ہوا تو میری بیوی ۳ ماہ سے حاملہ تھی۔ وہ اپنی حالت زچگی کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکی۔ اس نے یہ سوچا کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد قضا کرلے گی جیسے کہ قران میں آتا ہے۔

اب معاملہ یہ ہے کہ اگلے رمضان سے قبل اور بچہ ہونے کے بعد درمیان میں صرف ٤ ماہ ہوں گے جن میں اسے دوودھ پلانے کی وجہ سے انشااللہ روزے کی پھر سے چھوٹ ہوگی۔ اور ویسے بھی دودھ پلاتے وقت بھی حالت کچھ ناسازسی ہی ہوتی ہے کہ روزہ رکھ سکے۔ تو اب مسلہ یہ ہے کہ وہ اپنے اس رمضان میں چھوڑے گئے روزوں کو کیسے قضا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے صحیح رائے کے مطابق حاملہ اور دودھ پلانے والی خاتون کا حکم بیمار عورت کی طرح ہوگا اور اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اسے صرف بعد میں روزوں کی گنتی پوری کرنی ہوگی اگر وہ خود کی یا بچے کی صحت کا خوف محسوس کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: "اللہ نے مسافر کو روزہ موخر کرنے اور نصف نماز ادا کرنے کی رخصت دی ہے جبکہ حاملہ اور دودھ پلانے والی خاتون کو روزہ موخر کرنے کی رخصت دی ہے"۔(ترمذی، ۳/۸۵، اسے امام ترمذی نے حسن کہا ہیں۔)

اگر حاملہ خاتون کو روزہ رکھنے کے بعد خون آئے تب بھی اسکا روزہ صحیح ہوگا اور اسے اسکے روزے پر کچھ بھی اثر نہیں ہوگا۔(فتاوی اللجنۃ الدائمۃ، ۱۰/۲۲۵

اب اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ دوسالوں کے روزے اکٹھے کسی وقت قضا کرلے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2